السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مقتدی اکیلا صف میں نماز پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟ اور نہیں درست ہو تو اگلی صف کے کنارہ سے کسی مقتدی کو پیچھے لے لے یا بیچ میں سے یا جہاں سے چاہے اور اگلی صف میں جو ایک آدمی کی جگہ گالی ہوئی ہے، وہ خالی ہی رہے یا اس کے بائیں یا دائیں کے مقتدی سرک سرک کر اس کو بھر دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک مقتدی تنہا صف میں نماز نہیں پڑھ سکتا: (فتاویٰ غازی پوری، قلمی ص: ٦٩)

عن علی بن شیبان أن رسول اللہ ﷺ رأى رجلا یصلی خلف الصف فوقف حتی انصرف الرجل، فقال لہ: ((استقبل صلاتک، فلا صلاة لمنفرد خلف الصف)) رواہ أحمد وابن ماجہ (مسند أحمد ۴ ۲۳ سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث ۱۰۰۳)

''علی بن شیبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو صف کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو ٹھہر گئے، حتی کہ وہ فارغ ہوگیا تو آپ ﷺ نے اسے فرمایا: دوبارہ نماز پڑھو، کیوں کہ صف کے پیچھے اکیلے شخص کی نماز نہیں ہوتی۔''

''وعن وابصة بن معبد أن رسول اللہ ﷺ رأى رجلا یصلی خلف الصف وحدہ فأمرہ أن یعید صلاتہ'' رواہ الخمسة إلا النسائی (سنن أبی داود، رقم الحدیث ٦٨٢ سنن الترمذی، رقم الحدیث ۲۳۱ سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث ۱۰۰۳ مسند أحمد ۴ ۲۲۸)

''وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صف کے پیچھے ایک شخص کو تنہا نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو اسے دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا۔''

وفی روایة: سئل رسول اللہ ﷺ عن رجل صلیٰ خلف الصفوف وحدہ، فقال: ((یعید الصلاة)) رواہ أحمد، نیل: ۳ ٦١ (مسند أحمد ۴ ۲۲۸)

''ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک شخص کے متعلق پوچھا گیا، جس نے صفوں کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی ہے تو فرمایا: وہ نماز کو دوبارہ پڑھے۔''

اگر صف میں جگہ نہ ہو تو بیچ صف میں سے ایک مقتدی کو کھینچ لے اور اس خالی جگہ کو کسی طرف کے مقتدی سرک سرک کر بھر دیں، اور داہنے یا بائیں کی قید حدیثوں سے معلوم نہیں ہوتی۔

عن أبی ھریرة قال قال رسول اللہ ﷺ: ((وسطوا الإمام، وسدوا الخلل)) رواہ أبو داود (سنن أبی داود، رقم الحدیث (٦٨١) اس کی سند ضعیف ہے، کیوں کہ اس کی سند میں یحییٰ بن بشیر اور ان کی والدہ مجہول ہیں۔ دیکھیں: تمام المنة للألبانی ص: ۲۸۴)

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام کو درمیان میں رکھو اور صفوں کے درمیان خلا کو پُر کرو۔''

حررہ: أبو الطیب محمد شمس الحق العظیم آبادي، عفی عنہ۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ مقالات، وفتاویٰ